99743- بطور فطرانہ آٹا دینا جائز ہے

سوال

کیا انسان آٹے کی شکل میں فطرانہ ادا کر سکتا ہے ؟

پسندیدہ جواب

فطرانہ کی ادائیگی میں اس چیز کی ادائیگی ضروری ہے جو لوگ بطور غذا استعمال کرتے ہوں، تو اس بنا پر آٹا دینے میں کوئی حرج نہیں.

ابن قدامہ رحمہ اللہ کہتے ہیں :

آٹا دینا جائز ہے، امام احمد رحمہ اللہ یہی بیان کیا ہے" انتہی.

دیکھیں : المغنی (357/2).

اور سنن ابو داود میں ابو سعید خدری رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے کہ :

"وہ فطرانہ میں آٹا دیا کرتے تھے"

سنن ابو داود حدیث نمبر (418) لیکن یہ حدیث پایہ ثبوت تک نہیں پہنچتی، بلکہ ضعیف ہے، ابو داود وغیرہ نے اسے ضعیف قرار دیا ہے، دیکھیں : ارواء الغلیل حدیث نمبر (848).

حدیث ضعیف ہونے کا مطلب یہ نہیں کہ فطرانہ میں آٹا دینا جائز نہیں، کیونکہ اس چیز ادائیگی کرنا واجب ہے جسے لوگ بطور خوراک استعمال کرتے ہوں، اسی لیے ابن قیم رحمہ اللہ نے " اعلام الموقعین" میں مقرر کیا ہے کہ : فطرانہ میں ہر وہ چیز ادا کرنی جائز ہے جسے لوگ بطور خوراک استعمال کرتے ہوں، اس کے بعد لکھتے ہیں :

"اس بنا پر فطرانہ میں آٹا دینا جائز ہے، اگرچہ صحیح حدیث سے یہ ثابت نہیں" انتہی.

دیکھیں : اعلام الموقعین (12/3).

فطرانہ میں آٹا دینے کے جواز کا مسلک ابو حنیفہ رحمہ اللہ اور امام احمد کا ہے، شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ نے بھی اسے اختیار کیا ہے، اور معاصرین میں سے شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ نے اسے راجح کہا ہے.

اور علماء کرام مثلا شیخ الاسلام ابن تیمیہ اور المرداوی وغیرہ نے متنبہ کیا ہے کہ : آٹا وزن کے حساب سے دینا ضروری ہے، یعنی گندم کے صاع کے وزن کے مطابق آٹا دیا جائے، کیونکہ آٹے کے صاع کا وزن گندم کے صاع کے وزن سے کم ہوگا، اس لیے اگر وہ آٹے کا صاع ماپ کر دیتا ہے تو وہ گندم کے صاع سے کم ہے، اور یہ جائز نہیں، لہذا اسے گندم کے صاع کے وزن کے برابر آٹا دینا ہوگا.

دیکھیں : مجموع الفتاوی ابن تیمیۃ (69/25) اور الانصاف (180/3).

اور شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں :

" تو اگر وہ ایک صاع گندم یا جو کا آٹا ادا کرے تو کفائت کر جائیگا، لیکن آٹا وزن کے مطابق ادا کرنا معتبر ہوگا؛ اس لیے کہ جب دانے پیسے جائیں تو اس کے کئی ایک اجزاء اڑ جاتے ہیں، تو اس طرح آٹے کا صاع دانوں کے صاع سے تقریبا چھٹا حصہ کم ہوگا" انتہی.

دیکھیں : الشرح الممتع (179/6).

واللہ اعلم.